اخبار الجامعہ
چودھری اصغر علی کوثر وڑائچ

عالم اسلام میں اسالیبِ قراءاتِ قرآن کا فروغ وابلاغ

پورے عالم اسلام میں اور عالم اسلام کے پلیٹ فارم سے پوری دنیا میں قرآن مجید، فرقان حمید کے انوار وتعلیمات کے فروغ وابلاغ کے لئے تجوید وقراءات کے مختلف اسالیب میں کلامِ حکیم تلاوت کرنے کی کاوش کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کا عمل جاری ہے جس میں پاکستان کے دینی مدارس اور قرآن وسنت کے نفاذ کے لئے کوشاں ادارے بھی نہایت تاریخی انداز میں اپنا اہم کردار ادا کررہے ہیں اور ان اداروں کے فارغ التحصیل طلبہ مدینہ یونیورسٹی، قاہرہ کی الازہر یونیورسٹی اور دیگر اسلامی ممالک کی دینی یونیورسٹیوں میں بھی پہنچے ہیں اور وہاں سے ڈگریاں لے کر قرآن وسنت کی تعلیمات عام کرنے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔

جامعہ لاہور الاسلامیہ جس کا ایک شعبہ كلية القرآن الكريم والعلوم الإسلامية 'فیکلٹی آف قرآن اینڈ اسلامک سائنسز' کے نام سے بھی سرگرم ہے؛ گزشتہ ۱۴ برس سے یہ اہم خدمت شبانہ روز سرانجام دے رہا ہے۔ ۲۲ر ستمبر ۲۰۰۳ء کو جامعہ ہذا کے نگران 'اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ، پاکستان' نے اسالیبِ قراءات قرآنِ مجید کے موضوع پر نمازِ مغرب کے بعد ۹۱ بابر بلاک، نیوگارڈن ٹاؤن میں ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ پاکستان کے قائم مقام صدر محمد میاں سومرو کرسی ٔصدارت پر جلوہ افروز ہوئے۔ وہ اتنے بروقت پہنچ چکے تھے کہ نمازِ مغرب انہوں نے جامعہ لاہور الاسلامیہ ہی میں ادا کی۔ اگرچہ وہ اپنے سرکاری پروٹوکول ہی میں تشریف آور ہوئے مگر ضروری تکلفات کو برطرف رکھا گیا۔ بنا بریں اس تقریب میں شمولیت کرنے والی دیگر مہمان شخصیات کو مرکزی پنڈال تک پہنچنے میں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

نمازِ مغرب کے فوراً بعد جب 'ناظم سٹیج' ڈاکٹر ظفر علی راجا مائیک پر آئے تو انہوں نے

دیکھا کہ صدر پاکستان محمد میاں سومرو پہلے ہی مہمانوں کی پہلی قطار میں خاموشی سے براجمان ہو چکے ہوئے تھے۔ وہ میانہ قد وقامت اور سانولے رنگ کی پرکشش شخصیت کے مالک ہیں۔ ایک انگریزی سوٹ میں ملبوس باریش پاکستانی صدر کو دیکھ کر رفیق تارڑ کی یاد تازہ ہوئی۔ سٹیج پر محمد میاں سومرو کے دائیں طرف جامعہ لاہور الاسلامیہ کے مہتمم حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور بائیں طرف ظفر علی راجا فروکش ہوئے۔ پنڈال مہمان شخصیات اور طلبہ سے معمور تھا۔

عام لوگ تو یہی تصور کرتے ہیں کہ پاکستان میں قراء حضرات قرآنِ مجید کی تلاوت جس اُسلوب میں کرتے ہیں شاید پوری دنیاے اسلام کے قراء حضرات بھی اسی اسلوب ہی کو اپنائے ہوئے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآنِ مجید کی تلاوت کے اسالیب متعدد ہیں جن میں سے چھ اسالیب کا مظاہرہ اس تقریب میں ہوا۔ کچھ دیر تک وزیراعلیٰ پنجاب کا انتظار کیا گیا مگر ان کا پیغام آ گیا کہ وہ کسی اور ضروری کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے تشریف آور نہ ہوسکیں گے ورنہ وہ بھی اس محفل کی برکات سے متمتع ہوتے۔

آج اس بزمِ قراءت میں قاری عصام الدین، قاری محمد ریاض عزیزی، قاری فضل خالق، قاری عارف بشیر، قاری حمزہ مدنی اور قاری محمد ابراہیم میر محمدی ان اسالیبِ قراءت کے دوائر میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے تھے جو برصغیر پاک و ہند کے علاوہ یورپی اور دیگر ایشیائی ممالک یا سوڈان، لیبیا، موریطانیہ، تیونس، مراکش، الجزائر، صومالیہ اور دیگر عرب ممالک میں رائج ہیں۔ یہاں تو زیادہ تر (دانشور) لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ برصغیر پاک و ہند کے علاوہ پوری دنیا میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے امام عاصمؒ کی روایت 'حفص' ہی کو اپنایا جاتا ہے جبکہ امام نافع مدنیؒ کی روایت 'قالون اور ورش' کے علاوہ ابوعمرو بصری کی روایت 'دوری اور سوسی' اور دیگر روایات کو بھی دنیا میں بڑی مقبولیت حاصل ہے۔

قاری محمد ابراہیم میر محمدی تو متعدد اسالیب قراءت میں قرآنِ مجید تلاوت کرتے ہیں۔ اس محفل میں بھی انہوں نے قرآنِ مجید کی دو آیاتِ مبارکہ کو کئی اسالیبِ قراءت میں تلاوت کر کے خوب داد سمیٹی اور بارانِ انوار و برکات کو طوفانی انداز دیا۔

www.KitaboSunnat.com

صدرِ مجلس محمد میاں سومرو جو سینٹ کے چیئر مین بھی ہیں نے گھنٹہ بھر چند قراء کی تلاوت سننے کے بعد حاضرین سے خطاب کیا جس کے بعد انہوں نے محفل سے اجازت چاہی کیونکہ وہ کسی اور ضروری اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لے جانا چاہتے تھے مگر بارانِ انوارِ تلاوت ان کے بعد بھی جاری رہی۔ دوسرے روز اخبارات میں قائم مقام صدرِ پاکستان کی ایک تصویر پاکستان مسلم لیگ کے صدر اور پنجاب کے وزیراعلیٰ کے ساتھ چھپی جس سے اندازہ ہوا کہ وہ اس محفل سے اُٹھ کر وہیں تشریف لے گئے ہوں گے جہاں سے وزیراعلیٰ پنجاب اس محفل میں نہ آسکے۔ ممکن ہے وزیراعلیٰ پنجاب تشریف لے آتے تو اخبارات کے کیمرہ مین اور ٹیلی ویژن والے بھی نظر آجاتے۔

نجانے ان اداروں نے قائم مقام صدر پاکستان کی تشریف آوری پر اپنے کیمرے متحرک کیوں نہ کئے اور ان کی یہاں آمد کو 'کوریج' کیوں نہ دی۔ بہرحال محمد میاں سومرو نے جاتے جاتے اپنی تقریر میں فرمایا کہ اس محفل میں شرکت، میں اپنے لئے ایک اعزاز تصور کرتا ہوں۔ قرآن مجید کی تلاوت سننا خوشی بخشتی ہے۔ لہجے اور اسلوب قرأت خواہ مختلف ہوں مگر قرآنِ مجید تو وہی رہتا ہے۔ اسلام حصولِ تعلیم کو انتہائی اہمیت دیتا ہے جو قومیں علم حاصل کریں گی، وہی اپنے آپ کو مستحکم اور خوش حال بنائیں گی اور علم ہی کا مطلب عمل بھی ہے۔

(روزنامہ 'نوائے وقت' لاہور بروز یکم اکتوبر ۲۰۰۳ء؛ لاھوریات)

اسلامک انسٹیٹیوٹ میں ایک سالہ **تعلیم دین کورس** کا آغاز
کلمہ چوک، فیروز پور روڈ، لاہور پر واقع ایک وسیع شاندار بلڈنگ میں کر دیا گیا ہے۔
اعلیٰ معیار اور اعلیٰ انتظامات کے ساتھ دینی تعلیم دلوانے کا سنہری موقع
روزانہ صبح ۷ سے ۱ بجے ظہر تک ایک سالہ کورس ؛ پہلا سمسٹر ۱۵ راکتوبر سے شروع
مکمل تفسیر قرآن، اللولو والمرجان، الرحیق المختوم، تجوید، فقہ اور کمپیوٹر کا کورس
تفصیلات کیلئے: ۱۶۴ ر علی بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور 5866476, 5866396

www.KitaboSunnat.com